سوال

(92) قبل از وقت نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر قبل از وقت نماز پڑھ لی جائے تو کیا وقت آنے پر دوبارہ پڑھنا ہوگی یا پہلے سے پڑھی ہوئی نماز کافی ہوگی۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے نماز کے اوقات مقرر کیے ہیں، بلا وجہ اسے قبل از وقت ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے : ''بے شک نماز کا اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔''[1]

حدیث میں ہے کہ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے۔ [2]

قرآنی آیت اور پیش کردہ حدیث کے مطابق اگر کسی نے وقت سے پہلے نماز ادا کی ہے تو اس سے فرض کی ادائیگی نہ ہوگی، البتہ اس نماز کو نفل شمار کیا جائے گا، یعنی اسے نفل کا ثواب مل جائے گا لیکن وقت ہونے کے بعد اسے دوبارہ ادا کرنا ہوگا، پہلی ادا شدہ نماز کافی نہ ہوگی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۰۳۔

[2] صحیح بخاری، المواقیت: ۵۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر: 120